سوال

(380)سامان تجارت میں زکوۃ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہَلْ فِی عُرُوضِ التِّجَارَةِ زَكَاةٌ؟ ’’کیا سامان تجارت میں زکوٰۃ ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

نَعَمْ ’’ہاں:

«فَإِنَّ رَسُولَ ا ِ ﷺ كَانَ يَأْمُرُنَا أَنْ نُخْرِجَ الصَّدَقَةَ مِنَ الَّذِى نُعِدُّ لِلْبَيْعِ» (ابوداود کتاب الزکاۃ باب العروض اذا کانت للتجارۃ ہل فیہا زکوۃ)

رسول اللہ ﷺ ہمیں حکم دیتے تھے کہ جن اشیاء کو ہم بیچنے کے لیے تیار کریں ان میں سے زکوٰۃ نکالیں

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل

زکٰوۃ کے مسائل ج1ص 273

محدث فتویٰ